سبق 5: میرا خدمتگار دل

''میرا خدمتگار دل'' میں شامل ہے:

1۔سیم کی کہانی: جس وقت سیم روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کرنے میں مدد کررہا تھا تو پاسٹر جان نے اُسے دعوت دی کہ وہ کل بائبل کلاس میں شرکت کے لئے آئے......اور سیم نے ایسا ہی کیا۔ وہ سموئیل یعنی اُس لڑکے کی کہانی سُنتا ہے جس نے خدا کی آواز سُنی اور اُس کی فرمانبرداری کی۔ بائبل مقدس میں متذکرہ سموئیل خدا سے پیار کرتا تھا اور اُس نے اپنی زندگی بھر خدا کی خدمت کی۔ ہمارا سیم وہاں احتیاط سے سُننے کی اہمیت کے بارے میں سیکھتا ہے، پس وہ خدا کی مرضی اور اُس کی آواز سُن کر اُس کی فرمانبرداری کرنا سیکھتا ہے۔سیم جان لیتا ہے کہ سموئیل کی طرح خدمتگار دل کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے۔

الف۔سیم کی رنگ بھرنے والی تصویر: جس میں دکھایا گیا ہو کہ وہ پاسٹر جان سے سموئیل کے بارے میں سُن رہا ہے۔

ب۔کاغذ کے تراشوں سے کیا جانے والا کام۔خدمتگار دل کے کارڈ

ج۔حفظ کرنے کی آیت استثنا 13:11: کاغذ کے ٹکڑوں کو تراشنا اور چسپاں کرنا۔

2۔گہری سچائیاں: بڑھنا اور مضبوط ہوجانا

الف۔''چٹان پر یاریت پر'' کے عنوان سے اپنی بائبل کی ورک شیٹ لیں۔

حفظ کرنے کی آیت:

''میرے حکموں کو سنو......اپنے خدا سے محبت رکھو اور اپنے سارے دل سے اُس کی بندگی کرو......''

استثنا 13:11۔

سیم خدمت گذاری سیکھتا ہے

وہ کیا ہی خوشگوار دن تھا! برادر لوگن اور چند دیگر مشنری سیم کے گاؤں میں آئے اور وہاں ''زندگی کی روٹی'' کانفرنس کی جس میں سیم اور اُس کے دوستوں کو بھی جانا پڑا۔اپنی زندگیوں کے لئے حقیقی روٹی کے ذائقہ کے تعلق سے سیکھنے کے دوران انہوں نے گرما گرم اور تازہ روٹی کے خوشگوار احساس کا لطف اٹھایا۔ برادر لوگن نے اُنہیں کہانی سکھائی کہ کس طرح یسوع نے ایک لڑکے کے شام کے کھانے کو جس میں پانچ چھوٹی روٹیاں اور دو مچھلیاں تھیں ،ہزاروں افراد کے لئے وافر کھانے میں بدل دیا۔سیم کی آنکھوں میں اب تک خوشی کی مسکراہٹ تھی۔ یہاں بیٹھنا اور سیکھنا کتنا اچھا تھا۔گرما گرم روٹی نے اُس کا خالی پیٹ بھر دیا تھا،لیکن سچائی کا ذائقہ بھی کیا خوب ہے!

برادر لوگن نے صلیب کا ذکر کرتے ہوئے سبق کا اختتام کیا۔اُس نے کہا کہ یسوع دنیا میں اس لئے آیا کہ صلیب پر اپنی جان دے اور ہمارے گناہوں کو اٹھالے جائے۔ برادر لوگن نے اُنہیں بتایا کہ خدا باپ نے سب کے گناہ یسوع پر رکھے اور ہماری جگہ اُس کی عدالت کی۔''اب جبکہ سب گناہوں کی قیمت چُکائی جاچکی ہے،خدا اب تمہارے جیسے سب بچوں کو ایک مفت تحفہ دینا چاہتا ہے۔ یہ مفت تحفہ آسمان پر ہمیشہ تک باقی رہنے والی ابدی زندگی ہے۔ہم سب کے گناہوں کی عدالت اپنے اوپر اٹھالینے کے بعد یسوع مرگیا۔انہوں نے اُس لاش کو صلیب پر سے اتار کر ایک قبر میں رکھ دیا۔اب غور سے

سنو، تین دن بعد انتہائی حیران کُن بات واقع ہوئی...... وہ مُردوں میں سے جی اٹھا! خدا نے ہمارے عزیز خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا! وہ ابدی زندگی کا مالک ہے اور اب وہ کبھی نہیں مرے گا! چونکہ وہ ابد تک زندہ ہے، پس ہم بھی ابد تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ یسوع ایسی ابدی حیات آپ کو بھی دینا چاہتا ہے۔''

پھر برادر لوگن نے ہاتھوں کا پیالہ بناتے ہوئے دکھایا کہ خدا اپنا یہ تحفہ کس طرح پیش کرتا ہے۔ ''آپ تحائف کس طرح قبول کرتے ہیں؟'' اُس نے پوچھا۔ پھر اپنے سوال کا خود ہی جواب دیا، ''آپ صرف اتنا کرتے ہیں کہ تحفہ میرے ہاتھ سے لے لیتے ہیں۔'' برادر لوگن نے پورے کمرے کا چکر لگایا اور ایک اَن دیکھا مگر بیش قیمت تحفہ پیش کیا۔ وہ ایک ایک کر کے سب بچوں کے پاس گیا اور ہر ایک بچے نے ہاتھ بڑھا کر وہ تحفہ لے لیا۔ اس دوران وہ کہہ رہا تھا کہ ''آپ تحائف کس طرح قبول کرتے ہیں؟'' آپ صرف خدا کو اتنا بتاتے ہیں کہ آپ ایمان رکھتے ہیں۔ اُس سے کہیں کہ آپ اُس کے بیٹے یسوع پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی خاطر صلیب پر مر گیا۔''

اس کے بعد اُس نے کہا ''آپ اِن الفاظ میں دعا کر سکتے ہیں 'باپ، میں تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میری خاطر، میرا عوضی بن کر صلیب پر چڑھا اور میرے گناہوں کی سزا اٹھالی۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے ابدی زندگی دی ہے تا کہ میں آسمان میں اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہ سکوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں...... یسوع کے نام سے، آمین۔'''

چند لمحہ کے لئے سب خاموش ہو گئے۔ اس کے بعد برادر لوگن نے ہلکی آواز میں گیت گانا شروع کیا۔ جلد ہی سب بچے بھی اُس کے ساتھ گانے لگے۔ انہوں نے چند اور گیت بھی مل کر گائے اور اس کے بعد ایک اور دعا کرتے ہوئے اُس دن کا اختتام کیا۔ بچے اب بھی گھر واپس جانا نہیں چاہتے تھے اس لئے اُس کے گرد اکٹھے ہو گئے۔ انہوں نے باری باری ہر بچے کے ساتھ بات کرنے اور دعا کرنے میں کچھ وقت لگایا پھر ہاتھ ملایا اور اُنہیں گلے لگایا۔

لیکن آخر کار برادر لوگن اور دیگر مشنری دوستوں کو وہاں سے جانا ہی تھا۔ دوسرے گاؤں اور بچے بھی تھے جنہیں خوشخبری سُننے کی ضرورت تھی۔

سب لوگ چلے گئے لیکن سیم وہیں ٹھہر گیا۔ اُسی کمرے میں سامنے رکھی میز پر ایک ٹوکری تھی جس میں روٹی رکھی جاتی ہے۔ سیم اِدھر اُدھر دیکھتا ہے۔ وہ اپنے آپ میں مسکراتے ہوئے ٹوکری اٹھا کر کمرے میں سے روٹی کے ٹکڑے، کاغذ کے ٹکڑے اکٹھے کرتا اور صفائی شروع کر دیتا ہے۔ پاسٹر جان، یعنی وہ شخص جس نے سیم کو اِس کانفرنس کے بارے میں آگاہ کیا تھا، راہداری میں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔ ''نوجوان، تم کتنے اچھے خادم ہو! خدمت سے ہی پتہ چلتا ہے کہ ہم خدا سے کتنا پیار کرتے ہیں۔''

سیم مسکراتا ہے ''شکریہ۔''

اس کے بعد پاسٹر جان بغیر کچھ کہے سیم کے ساتھ کام میں شریک ہو گیا انہوں نے روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور کاغذ وغیرہ سب کچھ اکٹھا کر دیا۔ ''صرف ایک ہی ٹوکری، لیکن اِس وقت ہمارے پاس موجود لوگوں کی تعداد ہزاروں میں نہیں تھی۔'' وہ دونوں مسکرائے۔

لیکن سیم کا چہرہ اداس ہو گیا۔

''چھوٹے بھائی سیم، آج تو خوشی اور شادمانی کا دن ہے۔ تمہارے بہت سے دوست یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں۔ اب تمہاری مسکراہٹ کو کیا ہو گیا ہے؟''

''اوہو، میں اپنے دوستوں کی بابت بہت خوش ہوں اور شادمان بھی کہ وہ بھی یسوع کے ساتھ آسمان پر ہوں گے۔''

''اچھا، تو پھر اُداسی کی کیا وجہ ہے؟''

''میں آج یسوع کے قدموں میں آیا، میں نے اُس کی عجیب روحانی روٹی کھائی۔ حتیٰ کہ وہ سب کچھ کیا جو اُس نے کہا اور روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑے بھی جمع کر دیئے۔ وہ سب یہاں اِس ٹوکری میں ہیں۔ لیکن اب سب کام ہو چکے ہیں اور دن ختم ہو گیا ہے۔''

دانشمند پاسٹر جان نے سیم کی جان میں موجود اشتیاق کو بھانپ لیا۔ ''سیم، خدا کے منصوبے میں ہر دن خوشگوار دن ہے، جس میں سیکھنے کے لئے نئی باتیں اور کرنے کے لئے نئے کام ہوتے ہیں۔''

سیم کا چہرہ چمک اُٹھا، ''مجھے بتاؤ، مجھے اور زیادہ بتاؤ۔''

''سیم، کیا تم جانتے ہو کہ بارہ ٹوکروں میں روٹی کے ٹکڑے جمع کر لینے کے بعد یسوع نے اُن کا کیا کیا؟''

''جی نہیں۔ کیا کِیا تھا؟''

''اُس نے سب کو اُن کے گھر رخصت کر دیا...... کیونکہ اندھیرا ہو گیا تھا...... اور اُن کی جانیں سیر ہو چکی تھیں...... اور جلد ہی اُنہیں نیند آنا شروع ہو جائے گی۔...... تم بھی اپنے گھر جاؤ اور اپنے گھر والوں کی مدد کرو۔ کل، بہت جلد واپس آ جانا اور میں تمہیں سکھانا شروع کروں گا کہ خدا تمہیں کیا بتانا چاہتا ہے اور وہ کیا چاہتا ہے کہ تُم کرو۔''

سیم کی مسکراہٹ لوٹ آئی۔ پاسٹر جان ٹھیک کہہ رہے ہیں...... وہ سیر ہو چکا ہے اور اب تھکن محسوس کر رہا ہے۔ اُس کے خاندان کو گھر میں اُس کی ضرورت ہے۔

اگلے دن بہت جلد دعائیہ وقت کے لئے، سیم اپنے والدین سے اجازت لے کر پاسٹر جان سے ملنے کے لئے گلی میں تیزی سے بھاگتا ہوا گیا۔ اُسے بہت حیرت ہوئی جب اُس نے دیگر بچوں کو بھی اپنے اپنے خاندانوں سمیت وہاں دیکھا جو فرش پر بیٹھ کر سبق لینے کے لئے تیار تھے۔ ''سیم، ہمارے لئے بڑی خوشی کی بات ہے کہ تُم بھی ہمارے ساتھ شریک ہو۔''

جب سیم نے بیٹھنے کے لئے جگہ تلاش کر لی تو پاسٹر جان نے اپنی بائبل کھولی اور اُنہیں سکھانا شروع کیا......

بائبل مقدس سچی کہانیوں سے بھرپور ہے۔ ہر کہانی ہمیں یسوع مسیح اور خدا کے منصوبے کے بارے میں کچھ نہ کچھ اہم بات سکھاتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا ہم سے بہت پیار کرتا ہے، اس قدر کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ کا ہمارے لئے پیار کتنا عظیم ہے! لیکن جواباً ہم خدا کے ساتھ کس طرح محبت رکھتے ہیں؟ وہ اَن دیکھا خدا ہے اور یسوع آسمان پر ہے، پس ہم اُس کے ساتھ محبت رکھنے کے لئے کیا کرتے ہیں؟ ہم اُس کی گود تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہم اُسے اپنی بانہوں میں نہیں لے سکتے اور نہ ہی اُس سے بغل گیر ہو سکتے ہیں۔ ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ یسوع مسیح نے ہمارے اس سوال کا جواب بائبل مقدس میں دیا ہے۔ وہ کہتا ہے ''میرے ساتھ محبت دکھانے کا طریقہ یہ ہے کہ تُم میرے حکموں پر عمل کرتے ہو۔''

> ''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا......'' (یوحنا 23:14)

یسوع ہمیں فرمانبرداری کے لئے کہتا ہے۔ اِسی طرح ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں...... ہم اُس کے کلام کی تابعداری کرتے ہیں۔ لیکن ہم اُس وقت تک اُس کے کلام کی تابعداری نہیں کر سکتے جب تک کہ یہ نہ جان لیں کہ وہ کلام کیا ہے۔ لہٰذا سُننے کا طریقہ سیکھنا بہت اہم ہے۔ بائبل مقدس میں ایک نوجوان کی کہانی ہے جس نے سیکھا کہ خدا کی آواز کو کِس طرح سُنتے ہیں۔ آپ کے خیال میں اُس نے خدا کی آواز سُننے کے بعد کیا کِیا؟ جی ہاں، اُس نے فرمانبرداری کی۔ اور ہم جانیں گے کہ اُس نے خدمت کے وسیلہ فرمانبرداری کی لیکن اب میں اِس کہانی کو آگے بڑھانے لگا ہوں......

اِس کہانی کا آغاز سموئیل نامی ایک نوجوان سے ہوتا ہے۔

سیم کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ''سموئیل!'' یہ تو میرا نام ہے! بائبل مقدس میں بھی ایسا نوجوان ہے جو میرا اہم نام ہے؟ مجھ سے صبر نہیں ہو پا رہا

میں جلد سننا چاہتا ہوں......'' پاسٹر جان ٹکٹکی باندھ کر اُس کی آنکھوں میں دیکھتا ہے اور سیم اپنی سوچوں پر قابو پا لیتا ہے...... تا کہ سننا سیکھ سکے۔

چھوٹا سموئیل اپنے والدین کے ساتھ رہائش پذیر نہیں ہے۔ وہ اسرائیل کے سردار کاہن عیلی کے ساتھ رہتا ہے۔ سموئیل کی ماں کے ہاں لمبے عرصہ تک کوئی اولاد نہ ہوتی تھی۔ لیکن اُس کے اندر شدت سے یہ خواہش تھی کہ اُس کا بیٹا ہو۔ ایک روز حنّہ دعا ہی کرتی چلی گئی۔ اُس نے خدا سے درخواست کی کہ مہربانی کر کے مجھے ایک بیٹا دے۔ اُس نے خدا کے ساتھ وعدہ کیا کہ اگر خدا اس دعا کا جواب دے گا تو وہ اپنا بیٹا اُس کی خدمت کے لئے واپس خدا ہی کو دیدے گی۔ آہا، خدا نے حنّہ سے کس قدر محبت رکھی۔ اور پھر خدا نے ایسا کر دیا! اُس نے حنّہ کی دعا کا جواب دیا۔ جلد ہی اُس کو ایک ننھا مُنا خوبصورت بیٹا مل گیا......اور اُس نے اس کا نام سموئیل رکھا۔

> ''اور اُس نے منت مانی اور کہا اے رب الافواج! اگر تُو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے زندگی بھر کے لئے خداوند کو نذر کر دوں گی اور اُسترہ اُس کے سر پر کبھی نہیں پھرے گا۔'' (1 سموئیل 11:1)

جب سموئیل تقریباً تین برس کا ہوا، اُس کی ماں نے خدا کے ساتھ کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کیا اور اُسے بزرگ کاہن عیلی کے حوالہ کر دیا تا کہ اُس کی مدد اور خدمت کرے۔ اب، عیلی تو خیمہ گاہ میں رہتا تھا جہاں اسرائیلی لوگ خدا کی پرستش کرتے تھے۔ بزرگ عیلی کی بینائی کم ہوتی جا رہی تھی اور اُسے مدد کی بہت ضرورت تھی۔ لہٰذا، عیلی نے سموئیل کی پرورش کی اور سموئیل عیلی کی خدمت کرتا تھا۔

عیلی اور سموئیل کے زمانہ تک بائبل مقدس کی بہت کم باتیں تحریری شکل میں آئی تھیں۔ لہٰذا خدا اکثر اپنے لوگوں کے ساتھ رویا میں ہمکلام ہوا کرتا تھا۔ اور بالکل آج کے دن کی طرح...... اگر آپ دھیان نہ کریں...... تو اُنہیں سُن نہیں سکیں گے۔ افسوس کہ عیلی نے خدا کی آواز سننا چھوڑ دی...... اس لئے خدا نے بھی اُس سے کلام کرنا چھوڑ دیا۔

> ''اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خدا کی خدمت کرتا تھا اور اُن دنوں خداوند کا کلام گراں قدر تھا۔ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔'' (1 سموئیل 1:3)

خدا شنواؤں کے ساتھ شادمان ہوتا ہے اور جب اُسے کوئی ایسا شخص ملے جو اُس کا کلام سننا چاہتا ہو تو اُس کے ساتھ زندہ کلام کرتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مثبت سُننے والا نوجوان ہے یا بزرگ، لڑکا ہے یا لڑکی۔ اس سے بھی فرق نہیں پڑتا کہ وہ امیر ہے یا غریب۔ خدا خوشی سے سُننے والوں کو عزیز رکھتا ہے اور اپنے خیالات اُن کے سامنے پیش کرتا ہے۔ حتیٰ کہ خدا کہتا ہے ''جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے......''

ہماری کہانی والا سموئیل اب کچھ بڑا ہو گیا تھا۔ عیلی کے مرکزی مددگار کی حیثیت سے سموئیل نے خدا کے تعلق سے کئی باتیں سیکھی تھیں، اور یہ سب باتیں اُس نے اسرائیل کی جائے پرستش میں رہ کر سیکھی تھیں۔ خیمہ گاہ کی ہر چیز خدا کے بارے میں سکھاتی ہے...... وہاں ایک شمعدان ہے جس کی روشنی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ ایک میز ہے جس پر ہر روز کے لئے تازہ روٹی رکھی رہتی ہے، یعنی زندگی کی روٹی۔

پاسٹر جان نے پل بھر کے لئے سیم کی طرف دیکھا......

وہاں دو مذبحے ہیں...... بڑا مذبح برّوں کی قربانی کے لئے جو کہ مسیح مصلوب کی عکاسی کرتے ہیں اور چھوٹا مذبح بخور جلانے کے لئے جس میں سے بھینی بھینی خوشبو اُٹھتی تھی، بالکل ایسے جیسے خدا کے تخت کے سامنے دعائیں پہنچتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک بڑے سے پردہ کے پیچھے ایک خاص مقام بھی ہے۔ ننھے سموئیل نے کافی دیر پہلے سیکھا تھا کہ اُس مقام میں کبھی نہ جانا، کیونکہ یہ خدا کا پاک ترین مقام ہے اور سموئیل کو وہاں کھیلنے کی اجازت نہ تھی۔ اور سموئیل نے اِس کی مکمل فرمانبرداری کی۔

سموئیل ہر بار میز پر روٹی رکھنے اور شمعدان میں تیل ڈالنے کے دوران اپنے بارے میں یہی سوچا کرتا تھا کہ ''مجھے خدا کے تعلق سے اور زیادہ سیکھنے کی

ضرورت ہے۔ میں اُس کی باتیں سننا چاہتا ہوں۔" برّوں کی قربانی کے بعد جب سموئیل نے صفائی کا کام مکمل کر لیا تو اپنے بارے میں سوچا کہ "میں سمجھنا چاہتا ہوں کہ اِن برّوں کا کیا مطلب ہے۔ میں خدا کے خیالات جاننا چاہتا ہوں۔" مذبح کے لئے لکڑیاں اکٹھی کرتے اور پیتل کے حوض میں پانی ڈالتے وقت اُس نے خود کلامی کرتے ہوئے کہا "سب چیزوں کا کچھ نہ کچھ مطلب ضرور ہے، ایک روز خدا مجھے سکھا دے گا کہ یہ سب چیزیں کیا ہیں اور جس روز وہ ایسا کرے گا میں ضرور سننا چاہوں گا۔"

اب خدا بھی چھوٹے سموئیل کے دل کے ارادوں کو جانتا ہے۔ پس، جب ایسا وقت جس میں خدا اپنے لوگوں یعنی اسرائیلیوں کے ساتھ کچھ مزید کلام کرنا چاہتا تو وہ اُس سے ہمکلام ہوتا جو سُننے کا خواہشمند تھا۔ خدا بزرگ عیلی کاہن سے ہمکلام نہیں ہوا۔ خدا چھوٹے لڑکے سموئیل سے ہمکلام ہوا۔

ایک رات یہ سب کچھ ہوا۔ سموئیل عیلی کو بستر میں لٹا چکا تھا۔ شام کے کھانے کے بعد صفائی کی جا چکی تھی اور شمعدان میں تیل وافر مقدار میں موجود تھا۔ اب تو عیلی تقریباً نابینا ہو چکا تھا، پس سموئیل وفاداری کے ساتھ اُس کی ہر چیز کی فکر رکھتا اور بالکل اپنے باپ کی طرح اُس کی خدمت کیا کرتا تھا۔ تب، جب روزمرہ معمول کے سب کام ہو چکے تھے، وہ سونے کے لئے اپنے بستر میں گیا۔

رات کے کسی پہر میں جب ابھی سموئیل کی آنکھ لگی ہی تھی، اُس ایک آواز یہ کہتی سُنائی دی "سموئیل، سموئیل۔"

سموئیل اچھل کر کھڑا ہو گیا اور عیلی کی طرف بھاگا، کیونکہ وہ ہر وقت ہوشیار رہتا تھا اور ضعیف کاہن عیلی کو جب بھی مدد کی ضرورت ہوتی وہ ہمیشہ پھرتی کے ساتھ موجود ہو جاتا تھا۔ "میں آ گیا ہوں۔ اے میرے باپ عیلی، تجھے کیا چاہئے؟"

عیلی جواب تک گہری نیند سو چکا تھا کروٹ بدلتے ہوئے بولا "میرے بیٹے، میں نے تجھے نہیں بلایا، اپنے بستر پر واپس چلا جا۔" پس سموئیل یہ تسلی کرنے کے بعد کہ بزرگ عیلی واقعی ٹھیک ہے واپس اپنے بستر کی طرف چلا جاتا ہے۔

> "اور اس وقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا (اس کی آنکھیں دھندلانے لگی تھیں اور وہ دیکھ نہیں سکتا تھا) اور خدا کا چراغ اب تک بجھا نہیں تھا اور سموئیل خداوند کی ہیکل میں جہاں خدا کا صندوق تھا لیٹا ہوا تھا۔ تو خداوند نے سموئیل کو پکارا۔ اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔ اور وہ دوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا۔" (1 سموئیل 3:2-5)

تھوڑی دیر میں سموئیل پھر سو گیا، وہ خوابِ شب سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ تب اُسے بالکل صاف آواز سُنائی دی۔ "سموئیل، سموئیل۔"

سموئیل پھر اچھل کر کھڑا ہو گیا اور اٹھ کر عیلی کی طرف دوڑا گیا...... ضرور کوئی مسئلہ ہے۔ "عیلی میرے باپ، میں حاضر ہوں۔ تُو نے مجھے پکارا ہے؟" سموئیل نے عیلی کو ہلا کر جگاتے ہوئے کہا۔ "کیا ہو گیا ہے؟"

لیکن عیلی نے اُسے نہیں بلایا تھا۔ "نہیں سموئیل، میں نے تجھے نہیں پکارا۔ واپس جا کر اپنے بستر میں سو جا"

> "اور خداوند نے پھر پکارا، سموئیل! سموئیل! سموئیل اٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا اے میرے بیٹے میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔" (1 سموئیل 3:6)

سموئیل دوسری بار یہ سوچتے ہوئے اپنے بستر کی طرف واپس لوٹ گیا کہ "بے چارا بزرگ عیلی۔ ضرور وہ ہی مجھے بلا رہا ہوگا کیونکہ یہاں تو اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔ وہ آواز دیتے ہی فوراً بھول جاتا ہوگا۔" پس سموئیل واپس اپنے بستر میں لیٹ گیا، اِس بات سے بے خبر کہ جو اُسے بُلا رہا ہے وہ خداوند خدا

ہے۔

تھوڑی ہی دیر بعد، صرف اتنے وقت میں کہ سموئیل کو پھر نیند آ گئی، اُسے سُنائی دیا کہ کوئی پھر اُسے پکار رہا ہے، ''سموئیل! سموئیل!''

سموئیل عیلی سے پیار کرتا تھا۔ اُسے اپنے باپ جیسے شفیق شخص کی بابت فکر لاحق ہوگئی کیونکہ وہ بار بار سموئیل کو بلا رہا تھا اور پھر بھول جاتا تھا۔ جتنی تیز ممکن تھا سموئیل دوڑتا ہوا ایک بار پھر عیلی کے پاس جا پہنچا۔ ''عیلی۔ میں حاضر ہوں۔ تُو نے تیسری بار مجھے پکارا ہے۔ مہربانی کر کے مجھے بتا کہ تجھے کس چیز کی ضرورت ہے۔''

بے چارا بزرگ عیلی۔ وہ واقعی کچھ سُست تھا اور بھول بھی جاتا تھا۔ لیکن ایسا نہیں تھا کہ وہ سموئیل کو مسلسل بلا بلا کر بھولتا جا رہا ہو۔ وہ تو خداوند کی آواز بھلا بیٹھا تھا۔ آہ، اب عیلی کو یاد آیا۔ ''یہ خداوند ہے جو لڑکے کو پکارتا ہے۔'' اُس نے اپنے آپ میں اندازہ لگاتے ہوئے سوچا۔

''میرے بیٹے سموئیل''، عیلی کاہن نے نصیحت کرتے ہوئے کہا ''تجھے تین بار پکارنے والا میں نہیں ہوں؛ یہ خداوند کی آواز ہے۔'' تجھے اتنا کرنے کی ضرورت ہے کہ واپس اپنے بستر میں جا اور اگر وہ پھر تیرا نام پکارے تو کہنا ''اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''

سموئیل حیرت کے ساتھ عیلی کی دھندلائی ہوئی آنکھوں میں دیکھتا ہے۔ اُس کے چہرے کے تاثرات سے عرصہ دراز کی بھولی بسری یادیں نمایاں ہونے لگی تھیں، جب خدا اُس سے ہمکلام ہوا کرتا تھا۔ عیلی اٹھ کر بیٹھا گیا اور اپنے ناتوان ہاتھ سموئیل کے چہرے پر پھیرنے لگا۔

''اب جا۔ شاید ایسا ہو کہ خداوند تجھے پھر پکارے۔''

خدا کی آواز اور اُس کا کلام سُننے کے اشتیاق کے ساتھ سموئیل انتہائی تعظیم سے اپنے بستر میں واپس لوٹ گیا۔ اُس نے لیٹ کر چادر اپنے اوپر اوڑھ لی۔ لیکن اس بار اُسے نیند نہیں آ سکی...... ''یہ خدا کی آواز ہے! شاید وہ مجھے پھر پکارے۔ اوہ، مجھے اُس کی آواز سُننے کا کتنا شوق ہے۔'' پس چھوٹا سموئیل وہاں اندھیرے میں لیٹ کر انتظار کرنے لگا............

> ''اور سموئیل نے ہنوز خداوند کو نہیں پہچانا تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا تھا۔ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پکارا اور وہ اٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ سو عیلی جان گیا کہ خداوند نے اس لڑکے کو پکارا۔ اس لئے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھے پکارے تو تُو کہنا اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔'' (1 سموئیل 3:7-9)

سموئیل وہاں بے حس و حرکت لیٹ گیا اور لگتا تھا وہ ہمیشہ اسی طرح لیٹا رہتا ہے لیکن ابھی صرف چند منٹ ہی گذرے تھے۔ نہایت آہستگی سے اُس نے عیلی کے بتائے ہوئے الفاظ کو اپنے خیالوں میں دہرانا شروع کر دیا کہ کس طرح جواب دینا ہے۔ ''فرما اے خداوند کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے، فرما اے خداوند کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے، فرما اے خداوند کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''

اُس اندھیرے میں جبکہ سموئیل کو پتہ بھی نہ چل سکا، خداوند بڑی خاموشی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ خدا ایک بار پھر نرم آواز سے سموئیل کو پکارتا ہے۔ ''سموئیل! سموئیل!''

آواز آتے ہی سموئیل اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے، وہ خداوند کی آواز سُننے کے لئے بے تاب ہو رہا تھا اُس کے منہ سے یکدم یہ الفاظ نکلے ''فرما اے خداوند کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''

ہمارے خداوند کی سماعت کے لئے یہ انتہائی پُرمسرت الفاظ تھے...... ''فرما اے خداوند کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔'' آہا، ہمارا خداوند اپنے سُننے والے خادموں کو کس قدر عزیز رکھتا ہے!

''تب خداوند آ کھڑا ہوا اور پہلے کی طرح پکارا، سموئیل! سموئیل!۔ سموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''(1 سموئیل 10:3)

تقریباً اُسی وقت سیم نے اپنی آنکھیں گھما کر اپنے نزدیک بیٹھے ایک بچے کی طرف دیکھا۔ اُس نے کپکپانا اور تڑپنا شروع کر دیا تھا۔''لگتا ہے یہ ٹھیک طرح بیٹھا ہوا نہیں ہے۔'' سیم نے سوچا۔''میرا خیال ہے اس کا پاؤں سُن ہو گیا ہے اور اس میں درد ہو رہا ہو...... جب میرے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے تو مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا......اور بعض اوقات جب میں ساری رات ایک کروٹ پر سویا رہتا ہوں تو میرا بازو سو جاتا ہے...... مجھے وہ وقت یاد ہے جب......'' جلد ہی قریب سے پاسٹر جان کی آواز گونجی۔

''سُننے والے خادمو! یہی بات ہے جو خداوند کو پسند ہے۔'' بچوں کے قریب آ کر پاسٹر جان نے پوچھا''کیا آپ سُننے والے خادم ہیں۔''

سیم نے فوراً اپنی توجہ اُس طرف بحال کی...... کیونکہ اُس نے سننا چھوڑ دیا تھا! اُس کی توجہ بٹ گئی تھی! اُسے تو یہ اندازہ بھی نہ رہا کہ سبق کا کتنا حصہ وہ نہیں سُن سکا......

پاسٹر جان ایک دانشمند پاسبان ہے۔ وہ بچوں کو یہ سکھانا جانتا تھا کہ توجہ مرکوز رکھنا اور ادھر اُدھر کی باتوں کو نظرانداز کرنا کتنا اہم ہے۔''سموئیل! سموئیل!'' اُس نے ہلکی سی آواز میں کہا، بالکل ویسے جیسے خداوند خدا نے کہا تھا۔

وہ کمرے میں دوسری طرف چلا گیا''سموئیل! سموئیل!'' اُس نے پھر دہرایا۔

جب تیسری بار منظر کشی کے لئے وہ کمرے کی پچھلی جانب جا رہا تھا تو سب کی آنکھیں اُس پر لگی ہوئی تھیں،''سموئیل! سموئیل!''

سیم اور دیگر بچے اِس بات کو نہیں جانتے تھے لیکن پاسٹر جان اُنہیں سکھا رہا تھا کہ کس طرح مستعد اور ہوشیار رہتے ہیں۔ آس پاس چلتے رہنے اور ہلکی آواز میں بات کرنے سے، وہ اُنہیں توجہ رکھنے کی تربیت دے رہا تھا۔ وہ اُنہیں سکھا رہا تھا کہ سموئیل کی طرح پوری توجہ سے کیسے سُنتے ہیں۔

جب سب نے ایک بار پھر سُننے کے لئے کان لگائے تو پاسٹر جان نے اپنا سبق جاری رکھا۔ جب وہ سیم کی آنکھوں میں ازسرِنو قائم ہونے والی توجہ کو دیکھتا تو اُس کے چہرے پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آ جاتی تھی۔ وہ بھی سُننے والے خادموں سے پیار کرتا تھا۔''فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''

''اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے'' سموئیل کے اِس جواب میں یہ خلاصہ پایا جاتا ہے کہ جو کچھ اُس نے سُنا ہے اُس پر عمل بھی کرے گا۔ پہلے سنو؛ پھر اس کی فرمانبرداری کرو۔ پہلے سیکھو کہ خدا کیا چاہتا ہے؛ پھر وہ کام کرو۔ خدا کا منصوبہ اسی طرح کام کرتا ہے۔ سموئیل اپنے بچپن کے تمام ایام میں عیلی کاہن کی آواز سُنا کرتا تھا۔ جب اُس نے سیکھ لیا کہ عیلی کیا چاہتا ہے، تو اُس نے فرمانبرداری کی۔ یہ اُس کی طرف سے عیلی کی خدمت تھی...... کہ دھیان سے سننا اور حرف بہ حرف تعمیل کرنا۔

چونکہ سننا اور فرمانبرداری کرنا سموئیل کی عادت تھی...... جو کہ خدمت کے لئے اچھی عادت ہے اور ایسی عادت ہے جو خدا چاہتا ہے کہ ہم میں بھی پیدا ہو۔ ہم جانتے ہیں کہ سموئیل کی بابت یہ بات سچ ہے کیونکہ وہ آدھی رات کے وقت تین بار...... مدد کرنے کے لئے...... اپنے بستر سے اچھل کر باہر نکلا۔ سموئیل نہ تو جھنجلایا اور نہ ہی اکتایا حالانکہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ عیلی بات کر کے بھول رہا ہے۔ خدمت کرنا سموئیل کے لئے خوشی کی بات تھی۔

خدا نے سموئیل کی وفادار خدمت کی قدر کی۔ وہ جانتا تھا کہ سموئیل کے کان شنوا ہیں اور اُس کا دل تابعدار ہے۔ خدا نے سموئیل کو کیا دیا؟ اُس نے کثرت کے ساتھ وہ چیز دی جس کی اُسے سب سے زیادہ تمنا تھا...... یعنی خدا کا اپنا کلام۔

اب چھوٹے سیم کے خیالات یکجا ہو چکے تھے۔''میں بھی! میں بھی سننا چاہتا ہوں۔ میں تابعداری سیکھنا چاہتا ہوں۔ میں خداوند کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ میں سموئیل کی طرح بننا چاہتا ہوں۔'' اُس کے منہ سے ہلکا سا قہقہہ نکل گیا...... کیا میں سموئیل ہوں!

پاسٹر جان نے سبق جاری رکھا............

جب سموئیل بڑا ہوا تو وہ اسرائیل کا کاہن بن گیا۔ سموئیل نے وہ ساری باتیں سیکھیں جنہیں وہ زیادہ سے زیادہ سیکھ لینا چاہتا تھا۔ سموئیل کو پسند تھا کہ اپنے لوگوں کی خدمت کرے؛ اور اُس نے اپنی عمر بھر ایسا ہی کیا۔ اُس نے انہیں سکھایا کہ خیمہ گاہ کے تمام حصہ جات کے کیا کیا معنی ہیں۔ اُس نے انہیں آنے والے مُنجّی یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بارے میں سکھایا۔

خدا نے سموئیل کے شنوا کانوں، تابعدار ہاتھوں اور خدمتگار دل کی پہلے سے بھی زیادہ قدر کی۔ خدا نے سموئیل کو اپنا کلام تحریر کرنے کا شرف بھی بخشا۔ ذرا اندازہ لگائیں کہ 1 سموئیل کی کتاب کس نے لکھی تھی؟ جی ہاں یہ اُسی سموئیل نے لکھی تھی۔

اس کے بعد پاسٹر جان نے کہا............

خدا چاہتا ہے کہ ہمارے اندر بھی سموئیل جیسا خدمتگار دل ہو۔ پس وہ ہم سب کو ایک ایک عیلی دیتا ہے...... یعنی کوئی ایسا شخص جسے ہم سُنیں اور اُس کی فرمانبرداری کریں۔ ہم میں سے زیادہ تر کے لئے اُن کے والدین ہی عیلی ہوتے ہیں۔ لیکن سموئیل کی طرح بعض بچے ایسے ہوتے ہیں جو اپنے ماں باپ کے پاس رہ نہیں رہے ہوتے۔ اہم بات دھیان سے سننا اور حرف بہ حرف عمل کرنا ہے۔ ہم اسی طرح خدمت کرنا سیکھتے ہیں۔ خدمت کرنا ہی تابعداری ہے اور تابعداری سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم خدا سے کتنا پیار کرتے ہیں۔

"میرے حکموں کو دل لگا کر سنو...... اپنے خداوند سے محبت رکھو...... اور اپنے سارے دل سے اُس کی بندگی کرو......" (استثنا 11:13)

پھر سیم کی خوشی کے مطابق پاسٹر جان نے ایک اور بات کہی............

"خدا کا منصوبہ اِس طرح کام کرتا ہے: سب سے پہلے خدا یہ جاننے میں آپ کی مدد کرتا ہے کہ آپ اداس ہیں اور آپ کا دل بیمار ہے۔ پھر خدا آپ کے متلاشی دل کو اُن کی جانب بھیجتا ہے جو خدا کو تلاش کرنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ جب آپ یسوع کے بارے میں سُنتے اور اُس پر ایمان لاتے ہیں تو وہ آپ کو ایک نجات یافتہ دل عنایت کرتا ہے۔ جب آپ روحانی غذا لیتے ہیں تو آپ کو مضبوط دل مل جاتا ہے۔ اور پھر خدا کا کلام سُننے اور اُس کی فرمانبرداری کرنے سے آپ میں ایک خدمتگار دل پیدا ہوتا ہے۔ خدا کا سارا منصوبہ مل کر آپ کے اندر ایک ایسا مسکراتا ہوا دل بنانے کے لئے کام کرتا ہے جو خوشیوں سے اور زندگی کے مقاصد سے بھرپور ہوتا ہے۔

سیم مارے خوشی کے بہت ہی بے تاب ہو رہا تھا۔ ابھی خدا کے منصوبے کی بہت سی باتیں واقع ہونا باقی ہیں......

اب سبق ختم ہو گیا ہے اور آج کے دن کے کام شروع ہونے والے ہیں۔ جب سیم اینٹیں بنانے میں اپنے والد کی مدد کے لئے جلدی جلدی گھر کی طرف گیا تو اُس نے اپنے بارے میں سوچا کہ...... ایک لڑکا جس کا نام سیم ہے...... اُس کے پاس ایک شنوا...... تابعدار...... اور خدمت گار دل ہے۔

گہری سچائیاں:

''لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں''

(یعقوب1:22)

الف: ہمارے لئے خدا کے منصوبے کے دواہم حصے ہیں:

1۔حصہ اوّل: سُننا، کان لگانا، سیکھنا، جاننا

الف۔اوّل، ضرور ہے کہ ہم خدا کا کلام سُنیں (متی11:15)

1۔خدا کا کام: ہر اُس شخص کے لئے بائبل سیکھنے کا ایسا طریقہ تلاش کرنا جو سننا چاہتا ہو۔وہ وفادار خدا ہے۔وہ ہمیشہ ایسا طریقہ ڈھونڈ لیتا ہے۔

2۔ہمارا کام: خود کو وہاں لے جانا جہاں خدا کا کلام سکھایا جا رہا ہو اس طرح ہم اپنا مثبت ارادہ استعمال کرتے ہیں۔سیم کے لئے ایسی جگہ پاسٹر جان کا چرچ ہے۔

ب۔اس کے بعد، ضرور ہے کہ ہم شنوا ہوں یعنی کان لگائیں۔

1۔دھیان سے سُننے کے لئے توجہ کا مرکوز کرنا ضروری ہے۔سیم کو اپنے خیالوں کو جھٹکنا پڑا تا کہ وہ خدا کا پیغام سُن سکے۔

2۔جب توجہ ہٹانے والے خیالات آئیں تو ہمیں اُن سے نمٹنے کی مشق کرنی چاہئے

ج۔ہمیں چاہئے کہ جو سبق سکھایا جا رہا ہو اُسے حقیقی طور پر سیکھیں۔

1۔سیکھنے کا مطلب ہے ہر سبق کے الفاظ پر ایمان رکھنا۔

2۔ہمیں سبق یاد رکھنے کی مشق بھی کرنی چاہئے۔

د۔سُننے، شنوا ہونے یعنی کان لگانے اور سیکھنے سے ہم دریافت کر سکتے ہیں کہ خدا ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے۔

2۔حصہ دوم: عمل کرنا۔فرمانبرداری کرنا، خدمت کرنا، محبت کرنا۔

الف۔جب ہم یہ جان لیں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم جانیں، تو ہمیں اس پر ضرور عمل کرنا چاہئے (یوحنا13:17)

1۔ہمارے زیادہ تر ''اعمال'' ہماری سوچ میں ہوتے ہیں۔خدا کہتا ہے کہ اِس طرح سوچو...... جب ہم اُس طرح سوچتے ہیں...... تو ہم اُس کے کہنے کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

2۔خدا جس اہم مزاج کے مطابق چاہتا ہے کہ ہم عمل کریں وہ یہ ہے کہ ہم یسوع کی مانند مزاج رکھیں۔ (فلپیوں2:5)

3۔جب ہم یسوع کی طرح سوچتے ہیں تو ایسا کام کرتے ہیں جیسا خدا چاہتا ہے۔

ب۔اس کے بعد، خدا چاہتا ہے کہ جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اُس کی فرمانبرداری کریں۔

1۔ہم دوسروں کے ساتھ اچھا اور تعظیم کا سلوک رکھ کر خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔(فلپیوں4:8)

2۔ہم دوسروں کے ساتھ نیکی، پسندیدگی اور تعریف کی باتوں سے خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

خدا کہتا ہے کہ اپنی زبان پر قابو رکھو۔

(افسیوں 29:4)

3۔ہم دوسروں کے ساتھ اپنے وفادار اعمال سے خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں مثلاً والدین کی فرمانبرداری کرنا۔(کلسیوں 20:3)

ج۔اب خدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی خدمت کریں۔(لوقا 26:22)

1۔خدمت کے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے بارے میں سوچنے سے پہلے دوسروں کے بارے میں سوچیں۔یہی کام سموئیل نے بھی کیا تھا۔وہ ہمیشہ پہلے عیلی کے بارے میں سوچتا تھا۔(فلپیوں 4-3:2)

2۔دوسروں کی خدمت کر کے ہمیں طریقہ آ جاتا ہے کہ کسی کے کہنے سے پہلے اُس کی مدد کریں۔ہم اگر ہم اُس وقت تک انتظار کریں کہ پہلے ہمیں کام کرنے کے لئے کہا جائے،تو ہم شق ''ب'' میں بیان کردہ فرمانبرداری کی طرف واپس چلے جاتے ہیں۔

3۔خدا کی نظر میں عظیم ترین ایمان دار وہ ہے جو دوسروں کی خدمت کرتا ہے،یعنی وہ جس کے پاس خدمتگار دل ہو۔(متی 11:23)

د۔محبت رکھنا سب خدمات سے بڑی خدمت ہے۔(گلتیوں 13:5)

1۔آپ محبت رکھنے سے خدا کے تمام احکامات کو بیک وقت پورا کر سکتے ہیں۔(گلتیوں 14:5)

2۔محبت کی خدمت کی تشریح 1 کرنتھیوں 7-4:13 میں پائی جاتی ہے۔

الف۔محبت صابر ہے۔

ب۔یہ مہربان ہے۔

ج۔یہ حسد نہیں کرتی۔

د۔یہ شیخی نہیں مارتی۔

ہ۔یہ پھولتی نہیں۔

و۔یہ نازیبا کام نہیں کرتی۔

ز۔اپنی بہتری نہیں چاہتی۔

ح۔یہ جھنجلاتی نہیں۔

ط۔یہ بدگمانی نہیں کرتی۔

ی۔یہ بدی سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔

ک۔یہ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔

ل۔سب کا یقین کرتی ہے۔

م۔سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔

ن۔سب باتوں کو برداشت کرتی ہے۔

ق۔محبت کی خدمت کو زوال نہیں۔

3۔ جب آپ دوسروں سے محبت رکھتے ہیں، آپ اُن کی خدمت کرتے ہیں اور خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں، آپ یسوع جیسا مزاج رکھتے ہیں۔

4۔ محبت کی خدمت شادمانی اور خوشی کا راستہ ہے...... اس طرح ہی سیم کو مسکراتا ہوا دل ملنے والا ہے۔ (یوحنا 15:9-11)

ب۔ بعض ایماندار سُننے والے تو ہوتے ہیں مگر عمل کرنے والے نہیں ہوتے۔ بائبل مقدس اُنہیں "محض سُننے والے" کہتی ہے۔ (یعقوب 1:22)

1۔ "محض سُننے والوں" میں مضبوط دل پروان نہیں چڑھ سکتا۔

الف۔ وہ خدا کا کلام سُنتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا۔

ب۔ "محض سُننے والا" اُس شخص کی مانند ہے جو صرف کھاتا رہتا ہے اور پھر اِدھر اُدھر لیٹا رہتا ہے مگر کوئی مشقت نہیں کرتا۔

اُس کا دل روحانی طور سے فربا ہوتا اور وہ کمزور ہو جاتا ہے۔ (زبور 119:60 الف)

ج۔ "محض سُننے والا" سوچتا ہے کہ دوسروں کو خدا کے کلام کی حقیقی ضرورت ہے لیکن خود اُسے نہیں۔

د۔ یسوع نے "محض سُننے والوں کو" اُس بیوقوف شخص سے تشبیہ دی جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا تھا۔ (متی 7:26-27)

2 (الف)۔ "محض سُننے والے" کے پاس خدمتگار دل نہیں ہوتا۔

الف۔ وہ دوسروں کی خدمت کرنے کی نسبت اپنی بابت زیادہ سوچتا ہے۔ (لوقا 22:24)

ب۔ وہ بہتر لوگوں پر تنقید کرتا رہتا ہے۔

ج۔ اُس کا انداز حاکمانہ ہوتا ہے۔ (لوقا 22:25)

3۔ "محض سُننے والا" خود کو فریب دیتا ہے۔ (یعقوب 1:22)

الف۔ وہ اپنے آپ سے جھوٹ بولتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ اُس کے لئے صرف "سننا" ہی کافی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔

ب۔ وہ سوچتا ہے کہ میں یسوع سے محبت رکھتا ہوں لیکن وہ ایسا نہیں کرتا۔ کیونکہ، یسوع کہتا ہے کہ اگر ہم اُس سے حقیقی محبت رکھتے ہیں تو اُس کے حکموں پر عمل کریں گے، لیکن "محض سُننے والا" حکموں کو نہیں مانتا۔ (یوحنا 14:23)

4۔ "محض سُننے والا" بھول جاتا ہے کہ اُس نے کیا سُنا ہے، لہذا اُسے اِس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ (یعقوب 1:24)

5۔ "محض سُننے والا" کبھی بھی محبت کی خدمت کے بارے میں نہیں سُنتا لہذا افسوس کی بات ہے کہ اُسے کبھی خوشی اور شادمانی کی راہ نہیں ملتی۔ (یوحنا 15:9-11)

"لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت (یعنی بائبل مقدس) پر غور سے نظر (یعنی فرمانبرداری) کرتا ہے
وہ اپنے کام میں اس لئے برکت پائے گا (مبارک ٹھہرے گا) کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے
" (یعقوب 1:25)

پیارے آسمانی باپ!

سُننے، کان لگانے اور سیکھنے میں ہماری مدد کرتا کہ ہم تیرے عجیب منصوبہ کو جان سکیں جو تُو ہمارے لئے رکھتا ہے۔ اے باپ! مہربانی کر کے ہماری حوصلہ افزائی کر کہ اُن باتوں کو عملی طور پر کر سکیں جو سیکھی ہیں...... یعنی ہم یسوع جیسا مزاج رکھ سکیں، اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کر سکیں، اپنے اردگرد لوگوں کی خدمت کر سکیں اور غیر مشروط محبت رکھ سکیں۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بیش قیمت نام سے "آمین"